

نور افشاں



آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۱ جلد ۱۳ — لودیانہ ۲۱ مئی ۱۸۸۵ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

روس کے شہنشاہ نے انگریزوں کی بعض شرائط صلح کو نامنظور کر دیا ہے = سرحدی معاملات پھر پیچیدہ ہو گئے ہیں = سرکار انگریزی جنگی تیاریوں میں رات دن مصروف ہے = عام خیال ہے کہ انگریزوں اور روسیوں کے درمیان جنگ کا ہونا لازمی اور یقینی امر ہے = ہندوستان کی سرحدی حفاظت کیواسطے سرکار نے ۵ کروڑ روپیہ منظور کیا ہے = غلط ہے کہ سرکار انگریزی نے سامان جنگ کو نیلام کرنیکا ارادہ کر لیا ہے = ہندوستان سے امیر کابل کیواسطے سامان جنگ ایک ہزار اونٹوں پر بار ہو کر روانہ کیا گیا ہے = ہرات سے قندھار کو اور قندھار سے ہرات کی طرف افغانی فوجیں ڈبل کوچ کر رہی ہیں = مہدی کاذب کی فوج آپسمیں کٹ کٹ کر مر رہی ہے = سوڈان سے انگریزی فوج ضرور ہندوستان کی طرف روانہ ہو گی = شاہ ایران نے پختہ وعدہ کر لیا ہے کہ میں انگریزوں کو بوقت جنگ پچاس ہزار پیدل و سوار دونگا =

روس نے سلطان روم کو آگاہ کیا ہے کہ اگر تمنے انگریزوں کی طرفداری کا دم بھرا تو تمہارے حقوق متعلقہ بلقان رد کئے جاوینگے = ہرات کے معاملہ پر غور کرنیکے واسطے روم کا سفیر ایران میں آیا ہے = انگریزی فوج کی تعداد جو فی الفور جنگ میں جا سکتی ہے ہندوستان میں ایک لاکھ ۶۴ ہزار موجود ہے = لنڈن کی تار خبر سے معلوم ہوا ہے کہ زار روس انگریزی اقرار نامہ کو ناپسند کرتا ہے اور قطعی طور پر اسکے منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے = جنرل کامروف کو جسنے پنجدہ میں افغانوں کو قتل کیا تھا روس کی طرفسے ایک شکریہ آمیز چیٹھی معہ مرصع تلوار کے عنایت ہوئی ہے = ہرات کو بہت جلد انگریزی افسر جانے والے ہیں = سرکاری طور پر اعلان ہو گیا ہے کہ دیسی فوج کے لئے فرلو رخصت کی اجازت ہو گئی ہے = کلکتہ کی ٹکسال گھر سے ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ روپیہ پنجاب کی طرف روانہ ہوا ہے = دیسیوں کو والنٹیر فوج میں بھرتی کرنیکا سوال شملہ میں بہت جلد کونسل کے سامنے پیش ہو گا = کنیڈا میں باغیوں کو سخت سزا دیگئی ہے اور انکا سردار گرفتار کیا گیا ہے =

روسیونکا پہلا ارادہ یہہ تھا کہ پچاس ہزار فوج براہ مشہد اول ہرات میں جا دے اور پھر وہانسے قندھار کی طرف روانہ ہو = بمبئی کو ناگہانی آفت سے محفوظ رکھنے کے لئے زیادہ اور کوشش والی تجویزیں منظور ہوئی ہیں = ایوب خان کو جیلخانہ میں قید نہیں کیا گیا بلکہ وہ اپنے ہی محل میں قید ہے اور اُسپر سنگین پہرا لگایا گیا ہے = شہر ہرات کی آبادی جو فصیل کے اندر اندر ہی پچاس ہزار آدمیوں کی ہے اور اُسکے پانچ دروازے ہیں = کلکتہ میں کسی وکیل کا تقرر عام کو ناپسند معلوم ہوتا ہے = سوڈان میں جو ہاتھہ بندی سپاہیوں نے دکھلائے ہیں اُسکی شہرت یورپ تک پھیل گئی ہے = خبر ہے کہ ایران اور روس کے درمیان واوسے اترک میں سرحد قایم کرنیکے متعلق ناراضی بڑھتی جاتی ہے = سکھر میں ۲۶۱ آدمیوں نے والنٹیر فوج میں داخل ہونے کی درخواست دی ہے = لنڈن میں ہر روز کارروائی روس کی بابت مباحثہ ہوتا ہے اور اُسکی پیشقدمی کی انسداد کی تجاویز پر غور کیا جاتا ہے = عدن میں فرانس والونکا زیادہ رسوخ ہوتا جاتا ہے +

نور افشاں

سنگین دل

میں تمکو ایک نیا دل دونگا پرانے عہدنامے کے وعدوں میں یہہ وعدہ نہایت ہی بیش قیمت ہی ہمکو نیا دل کیوں درکار ہی؟ اگر تم اِس کل آیت کو پڑھو تو تم کو اِسکا حال معلوم ہو جائیگا +

"میں تمکو ایک نیا دل بھی بخشونگا اور ایک نئی روح تمہارے میں سے سخت دل نکال لونگا۔ اور تمکو گوشتین دل دونگا"۔ حزقیئیل ۳۶ باب ۲۶ آیت طبیعت سے ہم سب کا دل سنگین ہو رہا ہی جو نہ تو خدا کو پیار کرتا ہی نہ اُسکی پیروی کرنے کی تلاش میں رہتا ہی +

پتھر سخت ہوتا ہی اپنا ہاتھ اُسپر مارو اور دیکھو کہ وہ کیسا سخت ہی۔ تم اُسکو مارتے ہی کیوں نہ رہو بلکہ شاید کہ اُسکو توڑ بھی ڈال سکو لیکن اُسکو نرم کر نہیں سکتے ہو۔ یوں ہی ہمارے دل بھی طبیعت سے سخت دل ہو رہے ہیں۔ خدا کھٹکھٹایا ہی کرتا ہی پر اُسپر کچھ اثر ہی نہیں ہوتا ہی۔ لیکن وہ آخر کو اِس سنگدل کو توڑ ڈالتا ہی اور ہمکو گوشتین دل دے سکتا ہی +

پتھر سرد بھی ہوتا ہی پتھر کو سڑک پر سے اُٹھالو اور اپنے گرم ہاتھ اُسپر رکھو تو وہ بہت ٹھنڈا معلوم ہوگا۔ کبھی کبھی سورج کی تیزی سے وہ گرم بھی ہو جائے پر سائے میں رکھ دینے سے پھر سرد پڑ جاتا ہی اُسکو اپنے جرم میں گرمی نہیں ہوتی ہی۔ ہمارے تمہارے دل کا بھی ایسا ہی حال ہی۔ کبھی کبھی جب مسیح کی باتیں سنتے ہیں یا اُسکا کلام پڑھتے ہیں تو دل میں کچھ گرمی سی آجاتی ہی پر اِس خیال سے ہوتی کہ سرد ہو جائے ہمارے دل کبھی گرم ہو نہیں سکتے ہیں جبتک کہ مسیح ہمکو نیا گوشتین دل نہ دیدے +

پھر پتھر بیہوش ہوتا ہی تم اُسکو ٹھکراتے پھرو پر اُسکو کیا پرواہ ہی تم اِس سے باتیں کرو پر وہ کب سنتا ہی اِسکو جہاں چاہو وہاں رکھ دو پر اُسکو اِسکی کچھ فکر نہیں ہوتی ہی اُسمیں حس و ہواس ہوتا ہی نہیں ہی۔ اب طبیعت سے ہمارے دلونکا بھی یہی حال ہوتا ہی ہم خدا کا کلام سنتے ہیں ہم اُسکے اُس سلوک کو جو ہمارے ساتھ ہوتا ہی دیکھتے ہیں خدا ہم سے باتیں کرتا ہی لیکن ہم سنتے نہیں ہیں خدا ہمکو ایسی جگہہ میں رکھتا ہی جہاں ہم اُسکا کلام سنتے ہیں یا وہ ہمکو اپنے لوگوں سے دور رکھ دیتے ہیں پر ہم نہ اُسکی کچھ فکر کرتے ہیں نہ اُسکی کچھ پرواہ رکھتے ہیں ہمارے لئے یہہ دونوں ہی حالتیں یکساں ہوتی ہیں ہم اُسکے کاموں کیطرف سے بالکل بے خبر رہتے ہیں +

ہاں ہمارے دل پتھر کی مانند سخت اور سرد اور بے حس و حرکت رہتے ہیں۔ ہم یہہ بھی پڑھتے ہیں کہ جب مسیح مصلوب ہوا تو بہتوں نے بیٹھے اور کھڑے ہوئے اُسکو دیکھا پر اُسکی تکلیفوں کو اِسطرح سے دیکھتے رہے کہ گویا اُنکے دل پتھر ہو گئے تھے۔ زمین تو البتہ کانپ گئی پتھر تڑخ گئے لیکن دیکھنیوالوں کے سنگین دلوں پر اُسکے دُکھ کا اور اُسکی تکلیفونکا مطلق اثر تک نہ ہوا +

اے بچو اپنے نجات دہندہ سے یہہ درخواست کرو کہ وہ آپ ہی آکے تمہارے گوشت میں سے اِس پتھر کے دل کو نکال لے اور تمکو گوشت کا دل دے۔ وہی اکیلا اِس کام کو کر سکتا ہی۔ اُسکی منت کرو کہ وہ تمکو نرم اور گرم اور مستعد و پیار کرنیوالا دل دے اور اُسکو اپنے دل کی مانند بنا دے۔ اگر تم اِس سے منت کروگے تو وہ یہہ کام کریگا۔ خدا کے بیٹے کے سوا کوئی نہیں ہی جو کہ ٹھنڈے اور پتھر دل کو نرم اور گرم کر دے سکتا ہی وہی یہہ کام کر سکتا ہی کیونکہ اُسمیں ساری قدرت ہی وہ اِسکام کے کرنے سے خوش ہوتا ہی کیونکہ وہ لڑکے اور جوان سب کو اپنا سا بنا دینا چاہتا ہی کیا تم اُس سے اِسکے لئے منت نہ کروگے؟ اور کیا تم اِس ہی وقت اُس سے اِسکے لئے درخواست نہ کروگے +

ہندوستان میں مغلیہ حکومت

بہت لوگ انگریزی حکومت کو ہندوستان کی مغلیہ حکومت کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہتے ہیں لیکن مغلیہ زمانہ کی تاریخ کو پیش نظر رکھنیکی تکلیف نہیں اُٹھاتے۔ ہمارا مطلب اُس تاریخ سے وہ تواریخیں نہیں ہیں جو تعصب یا طرفداری سے مملو ہیں اور نہ وہ احتمالی واقعات جو انگریزی مورخوں نے اِدھر اُدھر سے سن سنا کر لکھے بلکہ خود مسلمانوں کی شہادتیں ہیں جو ایلیٹ صاحب نے جمع کیں اور برنیر ٹیورنیر مینڈلو اور سٹر طامس رو کے واقعات جو انہوں نے چشم دید لکھے۔ اِن صاحبوں اور نیز محمدی مورخوں کی تحریں صاف جتلا رہی ہیں کہ مغلیہ عہد میں عام لوگ کمبختی اور مایوسی کے گہرے گڑہے میں گرے ہوئے تھے جہاں سے نکلنیکی اُمیدیں منقطع تھیں۔ ہندو لوگ مسلمانوں کی کسی بات میں برابری کرنیکے باعث برابر قتل ہوتے تھے بیعزت ہوتے تھے کتے اور سور کے لقب سے پکارے جاتے تھے اُنکے بُت توڑے جاتے تھے مندر مسمار کئے جاتے تھے غرض مسلمانوں کی زبردستیونکا کچھ ٹھکانا نہ تھا جبراً شادیاں کی جاتی تھیں قتل اور جدال کا بازار گرم تھا کمزور زورآوروں کے شکار تھے ظلم کا کچھ ٹھکانا نہ تھا شہوت پرستی اور شراب خوری کی حد نہ تھی۔ اب سب برائیاں اور بے انصافیاں جو اُس جہالت کے زمانہ میں پرورش پائی ہوئی تھیں قریباً مردہ ہیں ہندوستان جہالت اور افلاس کے پنجہ سے بہت آزاد ہو گیا محنت اور ہنر اپنا پورا قدر پانے لگ گئے ہر ایک شخص اپنا حق پہچانتا اور اُسکی حفاظت کر سکتا ہی انصاف کا دروازہ ہر وقت کھلا ہی ہر ایک اپنی رائے میں آزاد ہی گویا انگریزی حکومت نے اِس ملک کی بہبودی کے لئے ایک نئی

تحریک پیدا کردی ہی اور انگریزی اسباب میں اگر فخر کریں تو کچھ بیجا نہیں ٭

التواء جنگ

آج کل صلح کی خبریں بڑی گرم ہیں یقین ہی کہ ضرور ہوجائیگی۔ چلو اچھا ہوا ہزارہا بندگان خدا کی جانیں بچ جائینگی قومی دولت ضایع ہونے نہیں پائیگی اور ملکی امن میں خلل عاید نہیں ہوگا ہندوستانیوں کے واسطے یہہ اُمیدیں بڑی مبارک ہیں لیکن اس صلح کا مطلب ابھی سمجھ میں نہیں آتا ٭

چند روز ہوئے لڑائی کا بخار بڑے زور پر تھا خطرہ نہایت نازک سمجھا جاتا تھا اور اس خطرہ کے مقابلے کیواسطے ہماری سرکار روپیہ پانی کی طرح بہاتی تھی ہمارے سلحہ خانے جنگی تیاریوں کے شور سے بادل کی طرح گرج رہے تھے جنگی جہاز تیار کئے جاتے تھے ریزرو فوجیں معرکے کیواسطے بلائی جاتی تھیں امدادی لشکر جہازوں پر اسوار کیا جاتا تھا کمسریٹ کے لئے گھوڑے ٹٹو خریدے جاتے تھے جابجا نئی بھرتی شروع تھی باربرداری کا تردد تھا۔ آج یہہ سب کارروائی یکلخت بند ہی گویا کچھ ہی نہ تھا۔ کیا آنیوالی بلا ٹل گئی؟ خطرہ بالکل جاتا رہا؟ دوراندیش لوگ سمجھتے ہیں کہ نہ بلا ٹلی اور نہ خطرہ گیا۔ روس کو ہندوستان کا خیال ہی اور وہ یہہ خیال کبھی نہیں چھوڑیگا اُسکی تیاریاں برابر لگی رہینگی اُسنے اپنی طاقت اور نیز اپنی کمزوری دونوں جانچ لی ہیں طاقت میں وہ اپنے آپکو کچھ کم نہیں دیکھتا کمزوری اُسکی صرف افغانستان سے دوری تھی سو وہ بھی اب جاتی رہی ہر روز اُسکو نئی امداد ملتی جاتی ہی اُسکی ریل سرخس اور مرو تک بڑھتی آتی ہی اور ریل کی آمد کے ساتھ اُسکی کمزوری گھٹتی جاتی ہی۔ یہی بس نہیں۔ قرب کا نام ملاپ ہی جب افغانستان سے اُسکا قرب ہوگیا تو غالباً ملاپ قایم ہوجائیگا صلح کے عہدنامے اور کل انتظامات طاق پر دھرے رہجائینگے اور وہ اپنا رعب وداب سارے افغانستان میں پھیلا لیگا۔ اُسکی سازشیں اگر اتبک خام ہیں تو پھر پختہ ہوجائینگی اور جیسا جلد غلاظت کا تعفن وبا کو پھیلاتا ہی ویسا ہی اُسکا قرب سازشوں کو پھیلائیگا اب سے افغانستان کا شمال مغربی حصہ گویا سازشوں کا گھر بنجائیگا اور یہی سازشیں پھیل پھول باقی ملک میں غدر اور ہلچل مچادینگی اور اودھر روس کی سہولتیں اور فوجوں کی بھیڑ بھاڑ دوچند ہوجائیگی۔ خدا نہ کرے کہ ایسا ہو اور اگر شاید ہوگیا اور جیسا ہونا کسی طرح ناممکن نہیں تو پھر سوال ہی کہ کیا اُسوقت ہمارے لئے خطرہ کچھ کم ہوجائیگا؟ وہی دوراندیش جواب دیتے ہیں کہ کم کیا بلکہ بہت بڑھ جائیگا اگر ہم لڑائی کو آج خوفناک دیکھتے ہیں تو کل اس صلح کے نتایج کو دوچند خوفناک دیکھینگے۔ ہمارے لئے جسقدر امداد کی ضرورت کل تھی وہ فردا اور بڑھجائیگی حالانکہ روس کو انہی سہولتیں اور نقصان پہنچانے کے موقع اور حاصل ہوجاینگے اس صورت میں یہہ صلح کی مبارکباد گویا اس امر کا اعلان ہی کہ یہہ صلح نہیں بلکہ جنگ کا التواء ہی جنگ اگر اب نہوئی تو پھر ہوگی اور جب پھر ہوگی تو اور زیادہ سخت ہوگی روس کچھ ایسی بلا نہیں کہ منہہ کی کھائے بغیر ٹل سکے بہتیرے مرض ایسی ہیں کہ سخت علاج کی ضرورت رکھتی ہیں یہہ وسط ایشیا کا جھگڑا بھی انہیں مرضوں میں سے ایک ہی اُسکا زخم سوائے چھریکے کاٹنے کے اچھا نہیں ہوسکتا۔ یہہ صلح کچھ عزت کی صلح نہیں سمجھی جاتی اور اسیواسطے عام لوگ اُسکو لڑائی کی تمہید کہتے ہیں اور جب یہہ ہی تو ہمیں مناسب ہی کہ جنگی تیاریوں میں ایک شمہ بھی ڈھیلا نہ کریں کیونکہ جسقدر خطرہ قریب آتا جاتا اور بڑھتا جاتا ہی اُسیقدر ہمارا انتظام کامل ہوتا جاتا ہی اگر کل ہماری فوج صرف ساٹھ ہزار کافی تھی تو فردا کبھی کافی نہیں ہوگی بلکہ جسقدر اور بڑھتی جاویگی اُسیقدر ہماری حالت کی مضبوطی ہی یہہ شاید ضرور نہیں کہ ہم فوجوں کا موجودہ تعداد بڑھایا جاوے نہیں صرف آدمیوں کی بڑھتی مطلوب ہی سو ہر ایک رجمنٹ کو اپنی اصلی طاقت یعنے ایک ہزار سنگین ضرور حاصل کرنی چاہئے اسیطرح رسالوں اور توپخانوں کی طاقت بڑھائی جاوے یہہ سب کچھ ہونا چاہئے اور بہت جلد ہونا چاہئے۔ اس صلح کے دھوکہ میں آیندہ تیاریوں سے باز رہنا محض بچپن کا خیال ہی بلکہ غور سے دیکھا جاوے تو اس صلح سے ہماری حالت بالکل بدل جائیگی ہمارے قریب سرحد پر ایک شستہ اور مغرور حریف پاؤں جما لیگا اور اپنی موجودہ طاقت کو روز بروز بڑھاتا جائیگا پڑوسی ہونیکی وجہ سے افغانستان کو اپنے ساتھ ملا لیگا اور افغانستان ایسا دیدہ دلیر ہی کہ وہ ہمارے سابقہ اور حال کی رعایتوں کو بالکل فراموش کردیگا پھر کون کہہ سکتا ہی کہ دونوں پڑوسی ایک ہوکر ہم تیسرے فریق کے لئے آسانی سے راستہ چھوڑ دینگے۔ امیر ہمارے آدمی نہیں مانگتا یوں کہو کہ ہمارا اختیار منظور نہیں رکھتا صرف ہتھیار اور زر چاہتا ہی تاکہ ہم سے تیراندازی سیکھکر ہمیں کو نشانہ بناوے۔ آج ایکطرح سے وہی عزت کی رہ ہی لیکن کون کہہ سکتا ہی کہ وہ اپنے عہد وپیمان پر جو ہوچکے ہیں مضبوط رہیگا اور جب یہہ شک ہی تو ہمارے لئے کیا مناسب ہی کہ بیفکر ہو بیٹھیں ہمیں اپنی طاقت کی خیر منانی چاہئے اور ہر وقت جنگ کے لئے مستعد رہنا چاہئے خصوصاً اُسوقت کو تیاری کا بڑا وقت سمجھنا چاہئے ٭

لایق غور اور قابل دید

پادری ڈبلیو ایف جانسن ڈی ڈی صاحب الہ آبادی نے جو رخصت اپنے ملک کو تشریف لیگئے ہیں حال میں ایک مفید بیان موسومہ بہ انگلستان و روس ایک امریکن میگزین میں شایع کروایا ہی ڈاکٹر صاحب موصوف کا یہہ خیال ہی کہ انگریزی تعلیم کی وجہ

سے ہند کے باشندے متحد ہو کے ایک قوم ہو جائینگے وہ اس کوشش تعلیمی کے بارہ میں سرکار کی کوشش کے لئے اُسکے مداح ہیں گو شاید کہ اسکی وجہ سے سرکار کو اُنکو مطیع میں رکھنے کی نسبت میں کسیقدر مشکل بھی شاید در پیش ہو۔ اُنکا یہہ بھی خیال ہے کہ شاید کہ ماتحت ریاستوں کی طرف سے سرکار کو تکلیف بھی ہو جا سکتی ہے۔ اگر روسی صاحب اختیار ہوتے تو وہ جلد ان ریاستوں سے ہتھیار لے لیتے اور اُنکو فوج رکھنے نہ دیتے اور لوگوں کو جہالت اور غلامی میں رکھتے +

صاحب موصوف امریکہ کی بہت سی کلیسیاؤں میں درس دیتے پھرتے ہیں اور لوگ اُنکی باتوں کو بڑی خوشی سے سُنتے اور اُنکی قدر بھی کرتے ہیں +

از مخزن المسیحی

ملک ہند میں سے تھیاس فسٹ فرقہ کے آدمی عنقریب ندارد ہوتے جاتے ہیں۔ اُنہوں نے بڑے دعوے کے ساتھ اپنا کام اس ملک میں شروع کیا تھا لیکن اُنکا فریب جلد کھل گیا اور اُنکے ہادی بلودٹسکی میم صاحبہ اور کرنل السکاٹ صاحب ذلیل ہو کے اس ملک سے روانہ ہو گئے +

یوں ہی اخیر کو مسیح کی نسبت جتنی مخالفت ہے سب بیکار ہو جائیگی۔ اٹھارہ سو برس سے لوگوں نے بڑے بڑے نکتے نکالے اور مسیح کی مخالفت کرتے آئے ہیں بلکہ فی زمانہ مخالفت زیادہ زور پر ہے لیکن مسیحی مذہب پر کچھ اثر نہیں ہوا۔ وہ بجنسہ قایم ہے۔ گو کہ دیگر مذاہب روز بروز کمزور ہوتے جاتے ہیں +

حال میں بمبئی کے جسٹس سکاٹ صاحب کے مکان پر دیسی مستورات کا ایک جلسہ ہوا۔ اس موقع پر ڈیڑھ سو ہندو اور محمدی اور پارسی مستورات حاضر تھیں۔ بمبئی کے گورنر صاحب کی میم صاحبہ بھی اُس جلسہ میں شریک تھیں +

یہہ تو بہت اچھی علامت ہے اور کاشکہ ہند کے کل بڑے بڑے شہروں میں ایسا برتاؤ زیادہ عمل میں آئے۔ کیونکہ اس سے ولایتیوں اور ہندوستانیوں میں زیادہ ربط ہو سکیگا اور لوگونکی طبیعتیں سرکار سے زیادہ موافق ہو جائینگی اور بدگمانیاں بھی موقوف ہو جائینگی + منہ

پادری الیف ای وگرم صاحب جو افریقہ کے ایک صوبہ میں چرچ مشنری سوسائٹی کے انریری سکرٹری ہیں اُگندا کے شاہ متیسا کی وفات کی یہہ خبر دیتے ہیں کہ ۱۰ اکتوبر کو شاہ نے قضا کی۔ اُسی شاہ کی درخواست کے مطابق جو اُنہوں نے سٹنلی صاحب کی معرفت پیش کی تھی وکٹوریہ نائینزا مشن کی بنیاد ڈالی گئی تھی جسکو نو برس کا عرصہ گذر گیا۔ اُنکا جانشین موزنگا نامی ایک جوان ہوا ہے۔ جسنے پادریوں سے ایک گونہ تعلیم و تربیت پائی ہے۔ انکے زمانہ میں اُس ملک میں ایسا امن و چین تھا کہ اگلے بادشاہوں کے راج کے مقابل میں بے مثل تھا۔ شاہ مرحوم کی ہمشیرہ بھی مسیحی ہے۔ گذشتہ سال کے عرصہ میں اُنکی عملداری میں کام کی حالت بڑی ترقی پر تھی۔ حتی کہ ۶۶ جوانوں کو بپتسمہ دیا گیا + منہ

سرحدی معاملات پر اہل یورپ کی رائے

لارڈ لٹن اور لارڈ رپن کی حکمت علی پر مختلف لوگوں کی رائیں مختلف ہیں ان دونوں منتظموں کی کارروائی کا عین وقت آزمایش میں مقابلہ کرنا ضرور ہے کہ کسکی حکمت علی اچھی تھی۔ لارڈ لٹن کی یہہ حکمت علی تھی کہ درہ خیبر اور جلال آباد پر قبضہ ہوا اور وہیں سے کابل پر قابو رہے اور اُدھر غزنی اور قندھار پر قبضہ ہو یہی مقامات سرحدی شمالی و مغربی ہند کے قرار دیئے جائیں اور یہہ ملک شریک نہ کیا جائے بلکہ سرراہ راست اثر پڑے اس حکمت علی کو لارڈ رپن نے پلٹا اور حسب اصلاح انگلش گورنمنٹ کے تجویز کی کہ افغانی ملک امیر کو دیدیں اس صورت میں اُنہوں نے بڑی کارروائی کی کہ افغان مُقرر ہوں اور انگلستان کو ملک کی طمع نہیں ہے انگلستان کو افغانستان سے صرف حفاظت ہی کا تعلق تھا۔ افسوس ہے کہ لارڈ رپن کا انتظام اسی جگہ نہیں ٹھہرا بلکہ افغانستان کو اپنا کرنیکے لئے امیر سے عہدنامہ کیا فی الحال انگلستان اس حالتمیں ہے کہ افغانستان کو قایم رکھے اور اُسمیں فرق نہ آنے دے۔ مسئلہ پنجدہ یہ کہ آیا وہ حصہ افغانستان ہے یا نہیں یا قابل جنگ ہے یا نہیں اگر امیر یہہ زور دیں کہ وہ مقام بہت ضروری ہے تو یہہ سارے خیالات درہم برہم ہو جائیں تب لارڈ رپن کے انتظام سے انگلستان امیر کی اعانت پر مجبور ہوا اگر امیر نے ہنگام واپسی کابل یا ہرات میں دربار کیا اور جنگی مشورے ہوئے تو انگلستان اپنی مرضی کے خلاف جنگ میں پھنس جائے گا۔ ہم لوگ لارڈ لٹن کی حکمت سے امیر کے تعلقات میں پاک اور بے لگاؤ تھے۔ اسمیں شک نہیں کہ حوالی کابل اور دیگر مقامات میں برٹش فوج کی موجودگی افغانوں کو ناگوار ہوتی اور کچھ وقت گزرنے کے بعد افغان رئیس قرب وجوار برٹش حکام سے اتفاق کرتے تاہم انگلستان اپنے ملک کی حفاظت اپنی سرحد کے اندر کرتا رہتا اور اسقدر افاغنہ کے قابو میں نہ ہوتا جیسا آج رپن کے انتظام سے اُنکے قابو میں ہو گیا ہے۔ بر اعظم میں کل خبریں مشہور تھیں کہ روس سے فیصلہ ہو گیا کہ اب پنجدہ پر منظوری افغانستان روس کا قبضہ رہے گا ہم نے اس خبر کو یقین نہ کیا تھا لیکن آج کی رات تار برقی سے معلوم ہوا کہ عبدالرحمان خان پنجدہ کی کچھ پروا نہیں کرتے ہیں اور لارڈ ڈفرن نے جلسہ وزارت کو تار برقی بھیجی کہ وہ مقام لینے کے قابل نہیں ہے روس بیشک اُس مقام کے واپس کرنیکی

کوئی خواہش نہیں کرتا ہے چونکہ اُسنے قبضہ کرلیا اور اُسکی فوج قریب ہرات کے ہے اس سے اُسکے آئندہ ارادہ کی کیفیت ظاہر ہے۔ ویٹ ہال میں عقیدہ ہے کہ روس مغربی افغانستان پر قبضہ کرنیکی قوت رکھتا ہے اور جنوب مشرق میں اُسکی حد پہنچی ہے۔ مسٹر گلیڈسٹون نے کل ہوس آف کامنس میں بیان کیا تھا کہ گورنمنٹ نے اسپر خوب غور کرلیا ہے کہ کہیں روس یکبارگی ہرات پر حملہ نہ کرگزرے لیکن ہم کو یہہ سنکر حیرت نہ ہوگی کہ گروف نے افاغنہ کے تمرد سے مغربی قلعوں افغانی پر قبضہ کرلیا گورنمنٹ ہرچند صلح کا اطمینان دیتی ہے مگر جنگی سامان سرگرمی سے ہورہے ہیں واقعی بجز اسکے اور کیا کرسکتے ہیں۔ اس جہت سے کہ روس خود بہت کچھ تیاریاں کرتا ہے اُنکی ڈاک سے ہماری کارروائی کی مفصل حقیقت معلوم ہوگی اُنکی لب لباب کیفیت بیان کرنے میں بہت گنجایش درکار ہے میں اتنا ہی کہنا کافی جانتا ہوں کہ عند الضرورت بحیرہ اسود پر فوج بھیجنے کی کافی تیاری ہوتی ہے اور آج گورنمنٹ کے پاس تیس چالیس آہنی جنگی جہاز موجود ہیں یہاں سے چالیس گھنٹہ کی اطلاع کے بعد فوج روانہ ہوسکتی ہے گورنمنٹ کی یہہ بہت بڑی غلطی ہے جو مالٹا اور سپرس کو فوج نہیں بھیجتی ہماری گورنمنٹ نے تو اتنی فکر بھی نہ کی کہ قسطنطنیہ میں مستقل سفیر قایم رکھتی پس کیونکر وہ سیدھے ٹیمزین کو فوج روانہ کرنے میں دوسرا انتظام کریگا +

انگلستان اور روس ٹرکی سے دوستی پیدا ہونے کی کوشش کرتے ہیں یہہ نہیں معلوم کہ گورنمنٹ روس نے کونسی باتوں کا اقرار کیا افواہ تو یہہ ہے کہ روس وعدہ کرتا ہے کہ بلقان میں ٹرکی کو جو حقوق حاصل ہیں مسترد ہونگے اور انگلستان کہتا ہے کہ ہم سوڈان واپس دینگے یہہ بیان مبالغہ آمیز ہے کہ ٹرکی کنار روس میں جا پڑیگا یہہ یاد رہے کہ وہ روس سے دوستی نکریگا اور اگر وہ خاموش رہا تو یہہ بھی شک ہے کہ انگلش جہازوں کو ڈارڈینیلز میں نہ گذرنے دیگا +

خبر ہے کہ دربار ایران سے گفتگو ہورہی ہے اور بعض تاربرقی خبروں سے واضح ہوا کہ شاید پچاس ہزار فوج انگلستان کو دینے پر آمادہ ہیں اس بیان کو ذرا تامل سے قبول کرینگے کیونکہ یہہ امر خود مشتبہ ہے کہ ایران کے پاس پچاس ہزار فوج دینے کو تیار ہے بھی یا نہیں اگر فوج ہوئی بھی تو بمقابلہ انگلستان کے دینے کی ہماری صلاح تھی کہ وہ خود اُسکو رکھیں ایران یہہ فوج انگلستان کو اُسوقت دیگا کہ جب روس کے شکست پانیکا قطعی یقین ہوجائے۔ ایوبخان کی گرفتاری انگلستان کے لئے دوستانہ حرکت ہے لیکن اگر ایران نے چشم پوشی کی اور عبد الرحمان خان کے رقیب کو فرار ہونے دیا تو یہہ دوستانہ کارروائی روس کیواسطے ہوگی +

سینٹ جیمس گزٹ کے نامہ نگار ایران نے لکھا ہے کہ جیلخانہ ایران سے قیدیوں کی مفروری مشکل نہیں ہے اکثر لوگ بھاگ جاتے ہیں روسی سفیر براہ راست حکم نہ دے صرف اشارہ ہی کرے تو جیلخانہ کا دروازہ کھلے اور ایوبخان رات کو نکل بھاگے۔ ایوبخان زیادہ تر سرحد افغانستان پر بحساب ایکسو میل یومیہ کے جاسکتا ہے ایرانی یا افغانی سوار کے لئے یہہ بات نہیں ہے کیونکہ یہہ لوگ جفاکشی کرتے ہیں اگر گھوڑوں کی ڈاک بٹھادی تو یہہ لوگ اور بھی عجلت کے ساتھ جائینگے بر اعظم یوروپ کے اخبارات کی رائے انگلستان کے حق میں دوستانہ ہے یہاں سرکاری اخبارات جرمن کا اور بھی ڈھنگ ہے۔ اعلے فرانسیسی اخبارات انگلستان سے ہمدردی کرتے ہیں۔ جرمن فارن آفس کے اخبارات اس سے اتفاق نہیں کرتے اخبارات ہنگری کی تحریر بھی اس ملک کے لئے دوستانہ ہے اگر یہاں کے اخبارات ہمارے خلاف ہوتے بھی تو کچھ نہ کرسکتے حالانکہ اسکی تردید بھی ہوئی کہ آسٹریا جرمن کے شہنشاہ متوسط ہوکر گفتگو نہیں کرتے مگر یہہ بات سچ ہے کہ شہنشاہ جرمن بہر کیف شہنشاہ روس پر دباؤ ڈالتے ہیں کہ تم جنگی فریق روس کے خیالات کا انسداد کرو چند روز کی خبروں سے واضح ہوا کہ شہنشاہ روس اور ایم ڈی جیرز نے آخرکار ان لوگوں پر قابو پایا ہے لیکن یہہ قابو اُسوقت ملا جبکہ کوموف نے پنجدیہ پر قبضہ کرلیا + از [illegible]

اخبارات تار برقی

لندن۔ ۱۳ مئی۔ کل رات مسٹر گلیڈسٹون نے ہوس آف کامنس میں اور ارل گرینول نے ہوس آف لارڈز میں دوشنبہ کی شام کے اس بیان کو کہ ایم۔ ڈی سٹال اور ایم لیسر کے ساتھ جو کانفرنس ہوئی تھی اُسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ قابل اطمینان اقرارنامہ ہوگیا کسیقدر بدلکر یوں بیان فرمایا کہ اقرارنامہ مذکور زار کی منظوری کے لئے بھیجا گیا ہے +

ہندوستان اور روس کے متعلق ہوس آف لارڈز میں مباحثہ ہوا۔ ارل کمبرلی نے فرمایا کہ ہندوستان اور افغانستان کی درمیانی سرحد کو کامل طور پر مضبوط کرنا ضروری ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اگرچہ ہرات کو مستحکم کرنا ضروری ہے لیکن اُنکو برٹش فوج کے ہرات میں رکھنے پر عذر ہے +

بمبئی۔ ۱۳ مئی۔ بمبئی گزٹ کے نامہ نگار نے لنڈن سے تار دی +

انگلو رشین مجلس جو سرحد افغانستان کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوئی تھی اُسنے اپنا کام ختم کردیا۔ چونکہ اُس نبا پر اتفاق رائے ہوگیا۔ جسپر کارروائی عمل میں آئیگی۔ لہذا انتظام سرحد کی حدبندی میں کوئی دقت پیش نہ آئیگی۔ اور روس اور انگلستان میں اقرارنامہ مکمل ہوگیا۔ توقع کیجاتی ہے کہ گورنمنٹ روس بلاتوقف

مجلس مذکور کے فیصلہ کی تصدیق کردیگی +

خیال کیا جاتا ہے کہ انڈیا کونسل مجلس مذکور کی کارروائی کے نتیجہ سے بہمہ وجوہ مطمئن ہے +

اخبارات کا ایک حصہ اس انتظام سے ناطمینانی ظاہر کرتا ہے۔ ٹائمز شکایت کرتا ہے کہ انگلستان نے ظاہراً ایک چیز روس کے حوالہ کردی +

ہنوز یہہ خبر نہیں ہی کہ فی الواقع کیا رعایتیں روس سے کی گئی ہیں +

ٹائمز آف انڈیا کو ایک پیغام تار برقی ذیل سے بدیں مضمون آئی ہے کہ ایک بند جو سرہرش سے سرنبیل شمال کی طرف تھا ٹوٹ گیا۔ اور اُسکے آس پاس کے ملک پر میلوں تک پانی بھر گیا۔ روسی اُسکی مرمت کے لئے بڑی کوششیں عملمیں لارہے ہیں +

کولمبو - ۱۲ مئی - روس اور انگلستان چین کے سمندروں میں جنگی تیاریاں کر رہے ہیں روسیوں نے ولیڈی وسٹوک میں تارپیڈو لگائے ہیں اور روشنی کے مینارہ کی روشنی بجھادی - جس جہاز پر روسی مانجھی نہیں ہوتا اُسکو داخل نہیں ہونے دیتے انگریزی گورنمنٹ جہاز انگنبوٹ کرایہ کرتی اور مسلح کرتی ہے کئی اگنبوٹ کرایہ کرچکی ہے روس جاپان کو یہہ ترغیب دینے کی کوشش کر رہا ہے کہ جزیرہ کوپل پارٹ اُسکے حوالہ کردے +

ایم پینیوٹری ہی ٹک گورنمنٹ چین سے صلح کے نامہ و پیام کر رہے ہیں گورنمنٹ چین نے اپنے حکام کے نام فرمان جاری کیا ہے کہ ٹنکنگ فرانسیسی جنگی جہاز نہ ہٹ جائیں وہ دریاؤں اور بندروں سے رکوں کو نہ ہٹائیں - صوبجات کے نام اس مضمون کی ہدایتیں بھی بھیجی گئی ہیں کہ چونکہ فرانس کے ساتھ ابھی معاملات کا تصفیہ نہیں ہوا لہذا اخراج کے چاول ٹھہر ٹھہر کر بھیجیں - یہہ بھی تجویز ہوا ہے کہ چاول کا ٹیکس جو پچھلی فصل پر عارضی طور پر موقوف کیا گیا تھا قایم رکھا جائے خبر ہے کہ کوریا میں ازسرنو فساد پیدا ہوگیا ہے +

شملہ - ۱۳ مئی - کل ساڑھے چار بجے شام کے حضور والیسرائے رپن ہسپتال کی رسم افتتاح ادا فرمائینگے جناب لیڈی ڈفرن اور جناب ڈچز آف کناٹ بھی اس تقریب میں شامل ہونگی - مسٹر ای اور ہیوم صاحب چند ریمارک کرینگے اور اُمید ہے کہ ہز ایکسیلنسی انکا جواب دینگے - شملہ والینٹیرونکا ایک اعزازی گارڈ اور والیسرئیگل باجا موجود ہوگا - اس ہسپتال میں ۲۰ مریضوں کی گنجایش ہے +

لنڈن - ۱۲ مئی - کل رات ارل کمبرلی نے ہوس آف لارڈز میں اثنائے بحث میں کہا کہ سرحد ہندوستان کے تحفظ کے لئے ایک نقشہ تیار کیا گیا اور منظور کیا گیا ہے +

سرحدی ریلوے جات اور فوجی سڑکوں کے لئے بشمول کوئیٹہ ریلوے کے جسپر ۲۰ لاکھ پونڈ خرچ ہوگا پچاس لاکھ پونڈ کے صرف کا اختیار دیا گیا ہے شاید اور باتوں کی ضرورت بھی پیدا ہو ہز لارڈشپ نے فرمایا کہ والیسرائے صاحب اور ہم یہہ خیال کرتے ہیں کہ یہہ ایک غور طلب معاملہ ہے کہ آیا سرحدی لاین پر مضبوط قلعہ جات ہونے چاہئیں یا نہیں ؟ اُنہوں نے یہہ بھی فرمایا کہ اگر افغانستان پر حملہ ہو یا وہ مخالف ہوجائے - تو ایسی صورت میں ہماری سرحد مضبوط ہونی چاہئے +

سواکیم - ۱۳ مئی - کل بنگال کیولری نے وہ نشان جو تاماکوں میں پکڑا گیا تھا جنرل گراہم کی نذر کیا جنرل موصوف نے تعریف کے الفاظ میں اسکا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں ایسی نامی رجمنٹ سے اپنا تعلق ہونا ہمیشہ فخر کے ساتھ یاد رکھونگا +

لنڈن - ۱۴ مئی - مسٹر گلیڈاسٹون نے کل رات ہوس آف کامنس میں خبر دی کہ ایک مسودہ بدینغرض پیش کیا جائیگا کہ آیندہ نومبر میں پارلیمنٹ برخاست ہوسکے +

شملہ - ۱۴ مئی - آج کے جلسہ لیجسلیٹیف کونسل میں جو کام ہوا وہ بالکل معمولی قسم کا تھا اور صرف چند منٹ تک رہا۔ مسودہ بغرض ترمیم قانون قرضہ لوکل حکام ۱۸۷۹ع اور مسودہ لاہور اسٹریٹ ٹرمیوے منتخب کمیٹی کے سپرد کیا گیا اور مسودات بغرض ترمیم ایکٹ عدالتہائے دیوانی مدراس و بغرض انتظام گورنمنٹ وارڈس ایکٹ اضلاع متوسط پیش کئے گئے۔ بعد ازاں کونسل دو ہفتے کے لئے برخاست ہوئی +

کلکتہ - ۱۴ مئی - نواب لفٹنٹ گورنر تشریف لے آئے ہیں لیکن صرف دو ہفتے قیام فرمائینگے جناب موصوف اُس کانفرنس کی صدرنشینی کے لئے تشریف لائے ہیں جو دریا اور بندر کے تحفظ اور چند معاملات متعلقہ لنگرگاہ کے متعلق منعقد ہونی تجویز ہوئی ہے +

مسٹر میکالے فنانشل سکرٹری گورنمنٹ بنگال چھ مہینے کی رخصت لیکر انگلستان جانیوالے ہیں +

اوٹاوا - ۱۳ مئی - جنرل مڈلٹن کی فوج دوشنبہ کے روز باغیوں سے جو ریل کے تحت میں تھے ایک لڑائی لڑی اور مقام ڈیوچی پر قابض ہو کر اُن لوگوں کو جو باغیوں کے ہاتھوں میں اسیر تھے خلاص کیا۔ دشمن کے بہت سے آدمی قتل و مجروح ہوئے۔ اور کینیڈا کی فوج کے صرف سولہ +

مدراس - ۱۳ مئی - اگنبوٹ موسومہ آرکوٹ کے کپتان نے خبر دی کہ کل رات جب میں کلکتہ سے ساحل بندروں کے راستے جہاں میں نے ساڑھے چار لاکھ کا خزانہ طلب کیا تھا آرہا تھا - دو اگنبوٹ میرے اگنبوٹ کے دونوں طرف آئے اور کئی گھنٹے تک تھوڑے فاصلہ سے کھڑے رہے - ایک دفعہ انہوں نے ایک دوسرے سے بات چیت بھی کی - مگر جسوقت اگنبوٹ ارکوٹ برٹش انڈیا کمپنی کے ایک اگنبوٹ سے ملا وہ اجنبی اگنبوٹ فوراً غایب ہوگئے - یہاں کے کام کے لئے یہہ معاملہ ایک راز سربستہ ہے +

شملہ - ۹ مئی - اسبات میں بہت کم شبہ معلوم ہوتا ہے کہ

یہہ امر قطعی طور پر طے ہو گیا ہی کہ پنجدیہ اور ملک کا ایک بڑا حصہ جو باد غیز کے نام سے مشہور ہی بطور نتیجہ اُن نامہ و پیام کے جو افغانستان کی سرحد کے معاملہ کی نسبت ہو رہے تھے روس کو حوالہ کر دیا جاوے گا - اِس انتظام کی تشریح غالباً اسطرح پر کیجاویگی کہ اُسکے باعث سے امیر صاحب کی سلطنت کو استحکام ہو جاویگا - یہہ دلیل پیش کیجاتی ہی کہ اگرچہ اِس امر میں ذرا بھی شبہہ نہیں ہی کہ امیر صاحب ملک متنازعہ کی نسبت استحقاق رکھتے ہیں مگر تاہم عملی طور پر یہہ امر ناواجب ہی کہ وہ اِس ملک کو اپنی قلمرو میں شامل کریں کیونکہ اُسکے باشندوں پر اُنکی حکومت ٹھیک ٹھیک مضبوطی کے ساتھ قایم نہیں ہی - اثبات پر یقین کرنیکی ہر ایک وجہ موجود ہی کہ کچھہ عرصہ پہلے گورنمنٹ نے روس کو اِس ملک کے حوالہ کرنے کا قطعی ارادہ کر لیا تھا اور اُسکے موجب فیصلہ کا ہونا صرف اُس جھگڑے کے سبب سے ملتوی ہو گیا تھا جو پنجدیہ کے حملہ سے پیدا ہوا تھا - امیر صاحب کو گورنمنٹ انگریزی کی رائے کیجانب مائل کرنیکا کام لارڈ ڈفرن کے متعلق کیا گیا تھا جنہوں نے راولپنڈی میں اپنا کام کامیابی کے ساتھ پورا کیا ✣

روبکار میونسپل کمیٹی لودیانہ

۱۱ مئی ۱۸۸۰ء

باجلاس

پادری سی - بی - نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ و ماسٹر مولراج صاحب وایس پریزیڈنٹ و لالہ راجمیدلس صاحب و مولوی محمد حسن صاحب و منشی نظام الدین صاحب و چودھری ایشر سنگھہ صاحب و منشی رحیم بخش صاحب و منشی محمد بخش صاحب و خواجہ احسن شاہ صاحب و سردار علی محمد خان صاحب ممبران ✣

نمبر ۱ - روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۲۰ مارچ ۱۸۸۰ء بدیں مضمون کہ دو سو جلد کتاب ناگری جو تعلیم مدرسجات زنانہ ہندی کے ہیں مولفہ بابو انباش چندر لی گئی اُسکی قیمت حسب ذیل ڈسٹرکٹ فنڈ سے ۳۰ جلد ۳۰ روپیہ کی خرید کری گئیں - میونسپل لودیانہ جگراؤں کھنہ کل - بابو انباش چندر نے اِس کمیٹی میں درخواست دی تھی کمیٹی نے اُسکو یکصد روپیہ انعام اور ۵۰ روپیہ کی کتابیں خرید کری ہیں اب گنجایش دوبارہ دئے جانے اِس روپیہ کی کمیٹی میں نہیں ہی جواب روبکار کا لکھا جاوے ✣

نمبر ۲ - اسٹیمٹ مرمت پایہ ہائے تار احاطہ میونسپل باغ بہ تعداد - ملتوی رہے ✣

نمبر ۳ - رپورٹ سب کمیٹی تعمیرات دربارہ تیاری نالی پختہ محلہ نو معہ اسٹیمٹ تعدادی مالیحہ بہ تعمیل رزولیوشن نمبر ۱۶ مورخہ ۱۳ اپریل ۱۸۸۰ء جنرل کمیٹی - منظور ہی جدید نالی تعمیر ہو ✣

نمبر ۴ - رپورٹ کلارک لایبریری مشتبہ حکم صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر مورخہ ۱۴ اپریل ۱۸۸۰ء مشعر تیاری دو عدد چادر سبز بانات کی واسطے میز ہائے گول موجودہ لایبریری - چونکہ ۳ میز لایبریری میں موجود ہیں اُنکی چادر سبز بانات کی بنائی جاویں مولوی محمد حسن صاحب اِسکا انتظام کریں ✣

نمبر ۵ - اسٹیمٹ تبدیلی نالی محلہ سیدان متصل مکان بابو جوالا پرشاد تعدادی پیش کردہ لالہ گوبند رام صاحب ممبر حلقہ - منظور ہی نالی تبدیل کری جاوے ✣

نمبر ۶ - اسٹیمٹ تیاری فرش جدید محلہ گنجی چھٹیری پیش کردہ خواجہ احسن شاہ صاحب ممبر حلقہ معہ رائے سب کمیٹی تعمیرات بہ تعداد - صاحب پریزیڈنٹ موقعہ دیکھہ کر فیصلہ کر دیں ✣

نمبر ۷ - روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۴ مئی ۱۸۸۰ء بہ طلب مبلغ منجملہ خرید جانوران چڑیا خانہ آمدہ دہلی بابت حصہ ایک ثلث - منظور ہی دئے جاویں ✣

نمبر ۸ - اسٹیمٹ تیاری نالی جدید محلہ ڈھولیوال پیش کردہ منشی نظام الدین صاحب ممبر حلقہ بہ تعداد - منظور ہی نالی تیار ہو ✣

نمبر ۹ - کاغذات گرائے جانے چبوترہ میر و کھتری محلہ سیدان معہ رائے صاحب پریزیڈنٹ مشعر اسکے کہ قیمت زمین میر و کو دیجاوے واسطے منظوری گورنمنٹ میں بذریعہ روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بھیجی جاوے - چونکہ اِس چبوترہ پر قبضہ میر و کھتری کا دیرینہ ہی کمیٹی اِس دست اندازی کرنی مناسب نہیں جانتی کاغذات داخل دفتر ہو دیں ✣

نمبر ۱۰ - چٹھی نمبر ۲۶۰ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۸۸۰ء صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب معہ نقشہ الف و ب واسطے ملنے امداد میڈیکل کالج لاہور کو بحساب آمدنی میونسپل لودیانہ پر فیصدی ایک کا چہارم یا پانچواں حصہ جسکی مالیت یا مالیت سالیانہ ہوتا ہی - فیصدی ایک کا چہارم درجہ اوّل کا چندہ دینا منظور ہی یعنے مالیت سالیانہ

نمبر ۱۱ - کاغذات نمایش گاہ لنڈن دربارہ امداد نقدی یا اسباب بمراد روانگی نمایش گاہ مذکور حسب درخواست پرنسپل کالج انجنیری لاہور - خواجہ احسن شاہ صاحب و لالہ راجمیدلس صاحب سب کمیٹی مقرر ہو کر اسباب لایق روانگی کا بندوبست کریں ✣

نمبر ۱۲ - چٹھی ڈاکٹر صاحب بہادر بہ طلب منجملہ کی کہ پہلے دئے جانے کا حکم ہو گیا ہی اب کرایہ ریل اور طلب کرتے ہیں - دئے جاویں ✣

نمبر ۱۳ - چٹھی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بطلب مبلغ بابت قیمت ..... گولی تلی جو میونسپل لودیانہ میں آئی ہیں معہ پانچ سو قطعہ اشتہارات متعلقہ گولی ہائے مذکور - دئے جاویں تقسیم گولی ہائے و اشتہارات کا انتظام کیا جاوے شہر میں منادی کرائی جاوے ✣

نمبر ۱۴ - روبکار صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ

۱۰ اپریل ۱۸۸۰ء مشعر عطائی ۵عہ تنخواہ مستر بدو حساب کلارک ماہ مارچ ۱۸۸۰ء - پہلے اس سے اس بارہ میں خط کتابت ہو رہی ہے یہہ روبکار بھی اُسکے شامل رہے +

نمبر ۱۵ - نوٹس عدالت چیف کورٹ پنجاب بمقدمہ سائبان وغیرہ گوالہ ہائے اپیل آنٹ بنام میونسپل کمیٹی لودیانہ رسپانڈنٹ مشعر تقرری تاریخ پیشی مقدمہ اپیل ۶ جون ۱۸۸۰ء - زینت رائے اہلمد کارروائی اس مقدمہ کا واقف ہے لاہور جاکر واسطے پیروی مقدمہ کے وکیل کرے +

نمبر ۱۶ - نوٹس عدالت ڈویژنل کورٹ جالندھر منشی نظام الدین صاحب اپیلانٹ بنام محمد عمر خان سابق رسلدار و میونسپل لودیانہ رسپانڈنٹ دعویٰ حق شفا میں تاریخ تقرری پیشی مقدمہ ۹ جون ۱۸۸۰ء - کچھ ضرورت تقرر وکیل وغیرہ کی نہیں ہے +

نمبر ۱۷ - روبکار صاحب پریزیڈنٹ میونسپل جالندھر دریافت نرخ محصول وغیرہ مال تانبا و پیتل وآہن میونسپل لودیانہ سے - داروغہ چونگی سے مفصل کیفیت طلب ہے +

نمبر ۱۸ - درخواست تلسی رام و پنجاب وغیرہ محلہ داران محلہ نمبر ۵ واسطے تیاری نالی و فرش کوچہ خود میں معہ رپورٹ سب کمیٹی تعمیرات اسٹیٹ بہ تعدادی ۵عہ - تعمیر نالی و فرش منظور ہے +

نمبر ۱۹ - درخواست منشی نظام الدین صاحب دربارہ تقرری مدرسہ فرسٹ آرٹ و طلب امداد و ظیفہ ہائے واسطے طلباء مدرسہ فی کس ۶ روپیہ ماہوار - سب کمیٹی تعلیم کے سپرد ہوکر رائے طلب ہو +

نمبر ۲۰ - درخواست آتما رام وچھوٹو ٹھیکہ داران واسطے لینے ٹھیکہ کنکر جو میونسپل لودیانہ میں خرچ ہوتا ہے اور پانسو روپیہ پیشگی عطا کرے جاویں - دس ہزار فٹ ماہواری بہ نرخ ۱۲ فیصدی ٹھیکہ دار کنکر دیگا مبلغ پانصد روپیہ ضمانت لالہ شب سرنداس بطور پیشگی دئے جاویں نمونہ کنکر سپرد سکرٹری میونسپل کے ہو خرید کنکر اسی حساب سے اس سال میں ایک لاکھ فٹ منظور ہے +

لودیانہ

موسم کی حالت خراب ہے اور بے وقت کی بارشوں نے خاص و عام کو تکلیف دے رکھی ہے - اور نیز جسقدر فصل زمینداروں کی باہر پڑی ہوئی تھی وہ تمام خراب ہوگئی ہے - ہفتہ حال میں دو روز دھوپ کی تیزی ہوئی تھی اور زمینداروں کا کام چل نکلا تھا مگر کل سے پھر برسات کا لگا لگ رہا ہے - اور اسی باعث سے بخار وغیرہ امراض کی شکایت درپیش ہے +

۲۵ مئی کو پریڈ پولیس میں جلسہ بتقریب سالگرہ حضور قیصر ہند ملکہ معظمہ شام کے وقت منعقد ہوگا جسکے لئے سامان روشنی وغیرہ مہیا ہو رہے ہیں +

سنا گیا ہے کہ موضع جو ودی کے پاس ایک جنگلی شیر نے دو آدمیوں کو مضروب کیا ہے - معلوم نہیں کہ یہہ شیر کہاں سے آ گیا تھا +

سامان جنگ کی خریداری ملتوی نہیں ہوئی ہے +

میونسپل باغ سے ایک طالب علم ایک گملا رات کے وقت اُٹھا کرلے چلا تھا - چودھری نتھو نے اُسکو گرفتار کیا بعد تحقیقات کے ۱۵ ضرب بید لگانیکا حکم مجرم پر صادر ہوا +

جب سے صلح کی خبر آئی تھی اخباروں کی بےقدری تھی اور خبروں پر کسی کا کچھ دھیان اور خیال نہ تھا اب جو خبر آئی ہے کہ زار روس نے شرائط صلح کو نامنظور کیا ہے پھر عام لوگوں کو خبروں کا اشتیاق ہو رہا ہے +

اشتہار

منشی لعل پسر راجا لال قوم کاستھ ماتھر عمر ۱۸ برس برنگ سفید لاغر اندام جسم پر رونگٹے برنگ بھورے چشم آہ بیکنہ دہلی حال راج گھاٹ ضلع بلندشہر بتاریخ ۱۳ اپریل اپنے برادر امراو بہادر سب پوسٹماسٹر ڈاکخانہ ...

اشتہار

ازعدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج و منتظم جائداد ناداران

بمقدمہ ناداری نمبر (۱۷) مرجوعہ ۰ مئی ۱۸۸۰ء کوڑمل پسر بوٹا مل و رام جس مل پسر بوٹا مل و پورن مل پسر کوڑمل قوم بھابڑان سکنائے موہی تحصیل جگراؤں ازانجا کہ مسمیان کوڑمل و رام جس و پورن مل سکنائے موہی ناداران نے درخواست ناداری عدالت ہذا میں بغرض قرار دئے جانے دیوالیہ بموجب باب بستم مجموعہ ضابطہ دیوانی گذرانی ہے - اور جایداد خود معہ اگراہی المبلغ ۵عہ اور قرضہ داد نی ذمہ خود محسوبہ ۵عہ حسب ذیل لکھایا ہے - اسلئے عدالت ہذا نے برائے سماعت دعویٰ و عذرات قرضخواہان تاریخ پیشی ۶ جون ۱۸۸۰ء مقرر ہوکر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت ناداران مذکورۃ الصدر کے دعویٰ ہو وے - وہ تاریخ پیشی پر حاضر عدالت ہوکر اپنا دعویٰ پیش کرے اور ثابت کرا دے - ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بروئے فرد مدخلہ ناداران صحیح متصور ہوگا +

تفصیل قرضہ بروئے نمبر و مدخلہ ناداران

۱	سری رام و شادی رام قبالان سکنہ لودیانہ بروئے ڈگری -	ممہ		... ناتھ مل مہاجان لودیانہ بروئے ڈگری -	۵عہ
۲	سگن مل و کرپارام ویوپال قبالان لودیانہ بروئے حساب بہی	۵عہ	۷	آتمارام و سولی رام جھانجان گڑھ دوالہ ضلع ہوشیارپور بروئے ڈگری -	عہ
۳	گوبند رام کرپارام قبالان لودیانہ بروئے حساب بہی	ماہ	۸	جوت سنگھ ... ساکن ... بروئے حساب بہی	۱۵عہ
۴	جاگر مل نسے مل قبالان لودیانہ	۱۵عہ	۹	تو تشی رام جھاٹرہ ساکن ... کوٹ بروئے حساب بہی	۱۵عہ
۵	جواہر لال و تودر مل جھانجان لودیانہ -	۵عہ	۱۰	جاتی رام ساکن ... علاقہ ... بروئے حساب بہی	عہ
۶	مرکیشن جی داس و				

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا